15-11-2024 URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

(۱) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ قبائلی برادریوں کے لیے تعلیم، صحت اور روزگار، این ڈی اے حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

(۲) ریاستی وزیر زراعت ٹی ناگیشور راؤ نے کہا کہ نمی والے دھان کو بھی سیول سپلائیز کارپوریشن کے ذریعہ خریدا جا رہا ہے۔

(۳) ریاستی وزیر بہبودی پسماندہ طبقات پونم پربھاکر نے کہا کہ ریاست میں کہیں بھی گھریلو سروے سے متعلق کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

(۴) گرونانک کو آج ان کے یوم پیدائش پر بھرپور خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ کارتک پورنیما بھی مذہبی عقیدت کے ساتھ منائی گئی۔

اور

(۵) تلنگانہ حکومت نے اس مالیاتی سال کے تیسری سہ ماہی کے لئے محکمہ اقلیتی بہبود کے لیے 294 کروڑ روپے کے بجٹ کو منظوری دی ہے۔

☆☆☆

ہندوستان اور ملائیشیا کی ٹیموں کے درمیان فیفا دوستانہ فٹ بال میچ اس ماہ کی 18 تاریخ کو حیدرآباد کے گچی بوولی کے جی ایم سی بالا یوگی اسٹیڈیم میں ہونا ہے۔ یہ پہلا موقع ہے جب حیدرآباد میں اس طرح کا فیفا فرینڈلی کپ منعقد ہو رہا ہے۔ ایس پی آر ٹی ایس اتھارٹی کے چیرمین شیوا سینا ریڈی کے مطابق، ان بین الاقوامی میچوں کا انعقاد فٹ بال میں حیدرآباد کی سابقہ شان کو بحال کرنے کے مقصد سے کیا جا رہا ہے۔ غور طلب ہے کہ گزشتہ ماہ فیفا انٹر کانٹی نینٹل فٹبال میچ بھی حیدرآباد میں منعقد ہوا تھا جس میں ہندوستان، شام اور ماریشس شامل تھے۔

☆☆☆

آٹوموٹیو اور الیکٹرک گاڑیوں کے شعبوں کے لیے مقناطیسی سینسر، سیمی کنڈکٹرز اور چپس کی تیاری میں عالمی رہنما Allegro Microsystems ریاست میں ایک ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ سینٹر قائم کرنے کے لیے آگے آیا ہے۔ ریاستی آئی ٹی اور صنعت کے وزیر ڈی سریدھر بابو نے حیدرآباد میں الیگرو کے نمائندوں کے ساتھ ایک مفاہمت نامے پر دستخط کرنے کے بعد میڈیا میں اس کا اعلان کیا۔ ریاستی وزیر نے کہا کہ اس آر اینڈ ڈی سنٹر کے قیام سے 500 باصلاحیت افراد کے لیے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس مرکز کے قیام میں کمپنی کو مکمل تعاون فراہم کرے گی۔ ریاستی وزیر نے مزید کہا کہ یہ سینٹر ریاست میں سیمی کنڈکٹر چپ مینوفیکچرنگ انڈسٹری کو نمایاں فروغ دے گا۔

☆☆☆

مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے آج کہا کہ حکومت طلباء کے لیے نقائص سے سو فیصد پاک، داخلہ امتحانات کے نظام کے لیے پُرعزم ہے۔ آج صبح حیدرآباد میں انڈین اسکول آف بزنس (آئی ایس بی) کے ذریعہ منعقدہ دوسرے ان سائٹ فورم کے موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر نے کہا کہ ڈاکٹر رادھا کرشنا کمیٹی کی سفارش کے مطابق کثیر جہتی اصلاحات زیر غور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی کو ان کی جانچ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت نے ریاستوں سے بھی کہا ہے کہ وہ اصلاحات میں شراکت دار بنیں کیونکہ ان میں سے بہت سے اپنے داخلہ امتحانات منعقد کرتے ہیں۔ اس سے پہلے دھرمیندر پردھان نے آئی ایس بی کیمپس میں سالانہ ریسرچ شوکیس کے دوسرے ایڈیشن کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک کو عالمی سطح پر مقام دلانے کے لئے اور سال 2047 تک ہندوستان کو ترقی یافتہ ملک کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے نئی قومی تعلیمی پالیسی کو مکمل طور پر لاگو کیا جانا چاہیے۔

☆☆☆

وزیراعظم نریندرمودی نے کہا ہے کہ این ڈی اے حکومت کی اولین ترجیح قبائلی برادریوں کے لیے تعلیم، علاج اور روزگار ہے اور حکومت کی اسکیموں سے اس کا اظہار ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے مختلف فلاحی اسکیموں کے ذریعے قبائلی برادریوں کو قومی دھارے میں لایا ہے۔ وزیراعظم، آج بہار کے جموئی ضلع میں 6,600 کروڑ روپے سے زیادہ کے ترقیاتی پروجیکٹوں کے افتتاح کے بعد ایک ریلی سے خطاب کرر ہے تھے۔ نریندرمودی، برسامنڈا کے 150 ویں یوم پیدائش پر منعقد ایک تقریب میں شرکت کے لیے جموئی ضلع میں تھے۔ آج کے دن کو جن جاتیہ گورو دیوس کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر وزیراعظم نے اعلان کیا کہ جن جاتیہ اُتکرش گرام ابھیان کے تحت قبائلی گاؤں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں اسّی ہزار کروڑ روپے لگائے جائیں گے۔ وزیراعظم نے برسامنڈا کے اعزاز میں ایک یادگاری سکہ اور ڈاک ٹکٹ کی نقاب کشائی کی۔

☆☆☆

تلنگانہ حکومت نے مالی سال 25-2024 کی تیسری سہ ماہی میں محکمہ اقلیتی بہبود کے لیے 294.61 کروڑ روپے کے بجٹ کو منظوری دی ہے۔ بجٹ کا ایک اہم حصہ اقلیتی مالیاتی کارپوریشن کے اقدامات کے لیے مختص کیا گیا ہے۔ حکومت نے ٹریننگ اینڈ ایمپلائمنٹ اسکیم کے لیے 7.50 کروڑ روپے مختص کئے ہیں جس کا مقصد اقلیتوں کے لیے روزگار کے مواقع کو بڑھانا ہے۔ بینک قرضوں سے منسلک سبسڈی اسکیم کے لیے مجموعی طور پر 300 کروڑ روپے مختص کیے گئے جس میں سے اب تک 150 کروڑ تقسیم کیے گئے اور اس سہ ماہی میں ریلیز کے لیے 75 کروڑ کی منظوری دی گئی۔ اسکالرشپ پروگراموں کے تحت اقلیتی طلبہ کے لیے 30 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ فیس ری ایمبرسمنٹ اسکیم کے لیے 300 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ جس میں سے روپے 150 کروڑ پہلے ہی تقسیم کیے جا چکے ہیں اور اس سہ ماہی میں 75 کروڑ کی منظوری دی گئی۔ تلنگانہ اردو اکیڈمی کی اردو گھر شادی خانہ اسکیم کے لیے، اردو زبان کو فروغ دینے، کمیونٹی سینٹرز کی تعمیر اور پیشہ ورانہ تربیت کے لیے 3 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اقلیتی اسٹڈی سرکل کے لیے ایک کروڑ مختص کیے گئے ہیں۔ چیف منسٹرز اوورسیز اسکالرشپ اسکیم کے تحت 130 کروڑ روپے کے بجٹ میں سے موجودہ سہ ماہی میں 32.50 کروڑ روپے منظور کئے گئے۔ تلنگانہ وقف بورڈ کو ائمہ اور مؤذنین کے اعزازیہ کے لیے 30 کروڑ روپے جاری کئے گئے۔ اس مقصد کے لئے 60 کروڑ پہلے جاری کیے گئے تھے۔

☆☆☆

ریاستی وزیر زراعت تملا ناگیشوارا راؤ نے آج کہا کہ 17 فیصد سے زیادہ نمی والے دھان کو بھی سول سپلائی کارپوریشن اپنے ایم ایس پی آپریشنز کے حصہ کے طور پر خرید رہا ہے۔ سکریٹریٹ میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اے گریڈ کا دھان 40 لاکھ ایکڑ پر پیدا کی گئی ہے اور یہ دھان کی عمدہ اقسام کے لیے پانچ سو روپے بونس کی وجہ سے ممکن ہوسکا ہے۔ ریاستی وزیر نے کہا کہ حکومت پہلے ہی جنوری سے عوامی تقسیم کے نظام کے حصے کے طور پر باریک چاول تقسیم کرنے کا فیصلہ کر چکی ہے۔

☆☆☆

بی آر ایس کے کارگذار صدر کے ٹی راما راؤ نے الزام لگایا کہ چیف منسٹر ریونت ریڈی کے بھائی تروپتی ریڈی لاگا چرلا میں دہشت کا راج پھیلا رہے ہیں تا کہ مجوزہ پرائیویٹ فارما کمپنی کے لیے کسانوں اور قبائلیوں کی زمینیں زبردستی حاصل کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ تروپتی ریڈی کے ساتھ ملی بھگت سے پولیس نے ضلع حکام پر مبینہ حملے کے لیے بی آر ایس کو موردالزام ٹھہرانے کے لیے معصوم دیہاتیوں کو پھنسایا۔ گرفتار دیہاتیوں سے

ملاقات کے بعد سنگا ریڈی جیل کے باہر کے ٹی راما راؤ نے کہا کہ گرفتاریاں، سیاسی طور پر اختلاف رائے کو خاموش کرنے کے لیے کی گئی ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی آر ایس کی حمایت کرنے پر بے قصور لوگوں کو گرفتار کیا جا رہا ہے۔انہوں نے مخصوص معاملات کی طرف اشارہ کیا، جس میں پنچایت سکریٹری راگھویندر یادو اور ایک اور آئی ٹی آئی طالب علم مبینہ حملے کے دوران غیر حاضر ہونے کی بات کر رہے ہیں۔انہوں نے گرفتار افراد کو مکمل قانونی تعاون کا وعدہ کیا۔

☆☆☆

تلنگانہ حکومت نے کسٹم مِلنگ پروگرام سی ایم آر کے حصہ کے طور پر مِلرز کے ذریعہ فوڈ کارپوریشن آف انڈیا کو باریک چاول کی ترسیل روک دی ہے۔ ریاستی سول سپلائی کمشنر ڈی ایس چوہان نے اعلان کیا کہ باریک چاول خصوصی طور پر پی ڈی ایس کو اس کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مختص کیا جائے گا۔انہوں نے تمام ضلع کلکٹروں کو ہدایت کی کہ وہ دھان کی ہموار خریداری کو یقینی بنائیں اور باریک چاول کی مطلوبہ مقدار حاصل کرنے کے لیے اسے ملوں کی سطح پر الاٹ کریں۔

☆☆☆

رنگا ریڈی ضلع کے منچلا منڈل کے سری بگّا راما لنگیشور سوامی مندر میں بگّا جاترا کا آغاز ہوا۔ یہ تہوار ہر سال 15 دن تک منایا جاتا ہے۔اس مقدس مقام کی منفرد خصوصیت یہ ہے کہ پانی مشرق سے مغرب کی طرف بہتا ہے۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ بھگوان سری رام نے یہاں شیو کی پوجا کی۔ اس مندر میں بھگوان شیو کی پوجا نہ صرف لنگم کی شکل میں کی جاتی ہے بلکہ بت کی شکل میں بھی ہوتی ہے۔

☆☆☆

ریاستی وزیر بہبودی پسماندہ طبقات پونم پربھاکر نے اعلان کیا کہ ریاست بھر میں گھریلو سروے کا کام 35 فیصد مکمل ہو چکا ہے۔ ریاستی وزیر نے گجویل حلقہ کے ڈُڈیڈا گاؤں میں کیئے گئے سروے میں حصہ لیا۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ریاست میں کہیں بھی سروے سے متعلق کوئی مسئلہ نہیں ہے، کیونکہ لوگ رضا کارانہ طور پر مطلوبہ معلومات فراہم کر رہے ہیں۔انہوں نے یہ بھی انتباہ دیا کہ جو بھی گنتی کرنے والوں کو پریشانی کا باعث بنے گا اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

☆☆☆

بھگوان برسا منڈا کا 150 واں یوم پیدائش ریاست بھر میں کئی مقامات پر شاندار طریقے سے منایا گیا۔اس موقع پر نلگنڈہ میں فوڈ کارپوریشن آف انڈیا کے احاطے میں جن جاتیہ گورو دیوس پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، ایف سی آئی نلگنڈہ کے سینئر افسر رگھو پتی نے ملک کی ترقی میں قبائلیوں کے اہم کردار پر زور دیا اور ہندوستان کی تحریک آزادی میں برسا منڈا، کومارم بھیم، اور اے سیتارام راجو جیسے قبائلی رہنماؤں کی متاثر کن جدوجہد کو اجاگر کیا۔ناگر کرنول ضلع میں قبائلی محکمہ بہبود نے وزیر اعظم مودی کی تقریر کی لائیو سٹریمنگ کا اہتمام کیا تھا۔مختلف قبائلی اسکولوں کے طلباء نے روایتی لباس میں رقص کیا۔

☆☆☆

تلنگانہ بھر میں آج گرونانک جینتی مذہبی جوش وجذبے کے ساتھ منائی گئی۔ یہ سکھوں کے پہلے گرو، گرونانک دیوجی کی پیدائش کا دن ہے، جنہوں نے سکھ مذہب کی بنیاد رکھی۔ اس سال گرونانک دیوجی کا 555 واں یوم پیدائش منایا جا رہا ہے۔اس موقع پر سکھ عقیدت مندوں نے ریاست کے

مختلف گرودواروں میں خصوصی دعائیں کیں۔فری میڈیکل کیمپ بھی لگائے گئے۔

☆☆☆

کارتیکا پورنیما کے موقع پر لوگوں نے اس دن کو عقیدت اور احترام کے ساتھ منایا۔عقیدت مندوں نیندیوں میں مقدس ڈُبکی لگائی۔شیو اور وشنو مندروں میں خصوصی پوجا کی۔مندروں کو روشنیوں سے منور کیا گیا تھا۔بھدراچلم، ویمولواڑا، ہنمکنڈہ میں ہزارستون کا مندر اور ورنگل کے بھدرکالی مندر جیسے مندروں میں عقیدت مندوں کا ہجوم دیکھا گیا۔

☆☆☆

مائی بھارت کریم نگر کے زیر اہتمام کریم نگر کے گورنمنٹ ٹرائبل ویلفیئر ڈگری کالج میں برسا منڈا کی یوم پیدائش تقریبات شاندار طریقے سے منعقد کی گئیں۔اس تقریب میں ایس سی کارپوریشن کے ایگزیکیٹو ڈائرکٹر ایس ناگرجن نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔برسا منڈا کی خدمات پر مضمون نویسی اور تقریری مقابلوں کا انعقاد کیا گیا، اور جیتنے والے طلباء کو انعامات سے نوازا گیا۔ نرمل ضلع کے کلکٹریٹ میں عہدیداروں اور قبائلی برادری کے ارکان نے بہار سے وزیر اعظم نریندر مودی کے پیغام کی براہ راست نشریات دیکھی۔

☆☆☆

تلنگانہ کے قانون سازوں کا ایک وفد ان دنوں جنوبی کوریا کے دورے پر ہے۔اس وفد نے آج سیول میں ہان اور **چیونگیچیون** ندیوں کا دورہ کیا۔وفد میں اسمبلی کے اسپیکر گڈم پرساد کمار، قانون ساز کونسل کے چیرمین گٹا سکھیندر ریڈی، ڈپٹی چیرمین بی پرکاش مدیراج اور مقنّنہ کے سکریٹری ڈاکٹر وی نرسمہا چارلو شامل تھے۔مقامی عہدیداروں نے وفد کو دریائے ہان کے بارے میں بتایا۔سیول کے بہت زیادہ آلودہ اور تنزلی کا شکار ہونے کے بعد، دو دہائیاں قبل حکومت کی طرف سے بڑے پیمانے پر دریا کی صفائی کی گئی اور خوبصورتی کی کوششیں کی گئیں۔بہتر انفراسٹرکچر اور آس پاس کے ماحول کے ساتھ، یہ اب سیاحوں کی توجہ کا ایک بڑا مرکز ہے۔اسپیکر پرساد کمار نے دریائے ہان اور حیدرآباد کے موسی ندی کے حالات کے درمیان مماثلت کو نوٹ کیا۔انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ بند موسیٰ ندی کی بحالی اور خوبصورتی کا منصوبہ اسی طرح اسے ایک صاف دریا اور حیدرآباد کے لیے ایک مقبول سیاحتی مقام میں بدل دے گا۔

☆☆☆

چیف منسٹر اے ریونت ریڈی اس ماہ کی 19 تاریخ کو ورنگل کا دورہ کریں گے۔وزیر اعلیٰ اس دورے کے دوران کالوجی کالکشیترم کا افتتاح کریں گے اور کئی ترقیاتی اسکیموں کا بھی افتتاح کریں گے۔چیف منسٹر سیلف ہیلپ گروپس کے ساتھ بات چیت کریں گے، اثاثوں کی تقسیم کے علاوہ آرٹس کالج کے میدان میں ایک عوامی ریلی سے خطاب کریں گے۔چیف منسٹر کے ورنگل دورہ کے لئے کئے جانے والے انتظامات کا جائزہ لینے کے لئے آج سکریٹریٹ میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ منعقد ہوئی۔